Date: / /20 Day:

Assignment

طالبہ : تہذیب اسد
استاد : سر رضا

موضوع

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانے کا نام **اسلام** ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ ہمیشہ قائم رہنے والی ان چند حقیقتوں کا مجموعہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس کی ہدایت کے ذریعے اپنے انبیاء کے ذریعے بیان فرمائی۔

پھر ان تعلیمات کو ایک مکمل ترین شکل دے کر حضرت **محمد** ﷺ نے اپنے قول و فعل سے انسان کو عطا فرمایا۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات میں توحید، رسالت، مساوات، عدل و انصاف، نظریۂ تعلیم، انسانیت کا پیغام، قومیت پرستی کا خاتمہ، مساوات، شرک کی نفی، قرآن ایک جامع کتاب نمایاں کاملیت ہیں۔

CamScanner

Date: __/__/20

Day: ______

1. توحید کا منفرد تصور

توحید کلمے کا اہم جز ہے۔ توحید ہی کی بنا پر اسلام دوسرے تمام مذاہب سے منفرد ہے۔ توحید کا مطلب اللہ تعالیٰ کو ان کی ذات و صفات میں واحد و یکتا ماننا ہے۔ جس نے توحید کا انکار کیا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔ نبی کریم نے فرمایا

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"

توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ خدا **ایک** ہے وہ ازلی و ابدی حقیقت ہے۔ ہر چیز خدا سے ہے۔ وہ پوری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہیں۔ ان کا کوئی شریک نہیں۔

"کہہ دو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں"

(سورۃ اخلاص)

Date: __/__/20 Day:______

2- عقیدۂ رسالت

پیغمبر وہ انسان ہیں جنہیں اللہ تعالی اپنی نمائندگی کے لیے چن لیتے ہیں۔ اللہ تعالی اپنی تعلیمات صرف اپنے برگزیدہ بندوں پر ہی نازل کرتے ہیں۔ انبیاءکرام اللہ تعالی اور انسانوں کے درمیان پیغام رسانی کا کام کرتے ہیں۔ وہ حقیقت کو آشکار کرتے ہیں۔

پیغمبر جو بھی فرماتے ہیں وہ سب کاسب دین ہے وہ اللہ کا فیصلہ اللہ کا دین ہے وہ کوئی بھی بات اپنی طرف سے نہیں کرتے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

"اور نہ تو خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں یہ تو اللہ کا حکم ہے جو بھیجا جاتا ہے"

(النجم ۳ تا ۴)

عقیدہ رسالت کے ساتھ خاتم النبین کا اقرار کرنا بھی ضروری ہے۔ جو ختم نبوت پر ایمان نہیں لائے گا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔

"اور محمدؐ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم نبوت ہیں"

Date: __/__/20 Day: ______

3- اسلام قابلِ فہم دین

اسلام ایک قابلِ فہم اور آسان دین ہے۔ اس میں پیچیدہ تعلیمات نہیں ہیں۔ اسلام میں عام آدمی کے لیے مکمل ہدایت موجود ہے۔ اگر دینِ اسلام کا موازنہ دوسرے مذاہب یعنی عیسائیت اور یہودیت سے کیا جائے تو اس بات کا اندازہ لگانا بہت آسان ہوگا کہ دینِ اسلام آسان ہے حدیثِ مبارکہ ہے کہ

الدین یسرا

ترجمہ:-

دین آسان ہے۔

4- شرک کی نفی

اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔ اسلام میں شرک **گناہِ کبیرہ** ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔

اسلام کے مطابق مختلف فطری عناصر کے

Date: __/__/20__ Day: ______

درمیان انسان ایک آزاد آفاقی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ کائنات کا ایک حصہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا بے شک شرک کرنا بھاری ظلم ہے"

قرآن ایک جامع کتاب

قرآن پاک تمام انسانوں کے لیے قیامت تک ہدایت کا واحد ذریعہ ہے۔ قرآن پاک اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔ کیونکہ باقی کتب میں تحقیر کی جا چکی ہے۔ باقی کتابوں پر یقین نہیں کیا جا سکتا مگر قرآن پاک میں ہر تعلیم اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔ اس پر بنا کسی شک کے عمل کیا جا سکتا ہے۔

"یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے"

(سورۃ البقرۃ 02)

Date: __/__/20__ Day: ______

قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔

"اور بے شک ہم نے یہ نصیحت اُتار دی ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں"

6۔ اسلام کا نظریہ تعلیم

اسلام وہ واحد مذہب ہے جو تعلیم کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ اور یہ خوبی بھی اسلام کو دوسرے مذاہب سے منفرد بناتی ہے۔ اسلام کے مطابق انسان نے اپنا سفر جہالت اور تاریکی سے نہیں بلکہ علم اور روشنی سے شروع کیا

اسلام تعلیم کو بہت اہمیت دیتا ہے اس کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب حضرت آدمؑ کی تخلیق ہوئی تو انھیں سب سے پہلے علم کی دولت سے نوازا گیا۔ نبی کریم پر پہلی وحی جو نازل ہوئی وہ بھی تعلیم کے متعلق ہی تھی۔

Date: / /20

Day:

"پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پڑھتا رہ تیرا رب بڑا کرم کرنے والا ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے سکھایا۔ جس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا"

6. اخلاق حسنہ

اخلاق حسنہ باہمی سلوک کا نام ہے۔ یہ اس برتاؤ کا نام ہے جو روزمرہ زندگی میں ایک بنیادی اصول ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے کرتا ہو"

اسلام میں اخلاق حسنہ پر بھی تعلیم موجود ہے اسلام دوسروں کے ساتھ اچھے سلوک کرنے کا درس دیتا ہے۔ زنا ایک معاشرتی برائی ہے اسلام ایک صالح معاشرے کو تشکیل دینے کی بات کرتا ہے۔

Date: / /20 Day:

"زنا کے پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے"

غصہ ایک سماجی برائی ہے جس کے اثرات میں تکبر، کینہ، حسد اور بغاوت جیسے جذبات جنم لیتے ہیں۔

"ایک شخص نے نبی ﷺ سے تین بار درخواست کی کہ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے ہر دفعہ یہی جواب دیا

"غیظ و غضب سے دور رہو"

اخلاقِ حسنہ میں صبر کرنا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ صبر کے بغیر اخلاقِ حسنہ اختیار نہیں کیا جاسکتا۔ قرآن کریم میں بھی تقریباً **نوے** مقام پر صبر کا ذکر آیا ہے۔ **امام احمد بن حنبل** فرماتے ہیں۔

"نصف ایمان کا نام صبر ہے اور نصف ایمان کا نام شکر ہے"

Date: __/__/20__ Day: ______

8- امت مسلمہ کا تصور

اخوت اسلام کی صفات میں سے ایک صفت ہے۔ اسلام اخوت و بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ یہ اسلام کا احسان ہے کہ ریاست مدینہ جب قائم ہوئی تو سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں ریاست کے شہریوں کو باندھ دیا گیا۔ بقول علامہ اقبال

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر و جوان بے تاب ہو جائے

اختلاف زندگی کا حصہ ہیں مگر اسلام کا پیغام آپس میں اتحاد قائم رکھنا ہیں۔ مومن کی ایک ذمہ داری ہے حقوق اللہ اور دوسری ذمہ داری ہے حقوق العباد۔ حقوق العباد ادا کرنے سے اور خدمت خلق کرنے سے انسان کے اندر اعلیٰ جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

(سورۃ الحجرات ۱۰)

Date: __/__/20__ Day: ______

۹- عظمتِ انسانیت

اس پوری کائنات کا مالک اللہ کی ذات ہے۔ تو اللہ کا نائب انسان کو قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام تر تخلیق کردہ مخلوقات میں انسان کو **اشرف المخلوقات** کا درجہ دیا ہے۔

انسان کی ایک ذمہ داری حقوق اللہ ہے اور دوسری ذمہ داری حقوق العباد ہے حقوق اللہ ادا نہ کرنے پر معافی مل سکتی ہے مگر حقوق العباد ادا نہ کرنے پر معافی نہیں جب تک انسان خود معاف نہ کر دے۔ اسلام نے اس طرح انسان کی عزت کو بڑھا دیا ہے۔

"یقیناً ہم نے اولادِ آدم کو عزت عطا کی ہے"

(بنی اسرائیل 17:70)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اتنی عزت عطا کی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی تخلیق کی تو فرشتوں کو حضرت آدمؑ کو **سجدہ** کرنے کا حکم دیا

Date: __/__/20__ Day: ____

بقول علامہ اقبال

فرشتہ مجھ کو کہنے سے بہتر تحقیر ہوتی ہے
میں مسجود ملائک ہوں مجھے انساں ہی رہنے دو

۱۵۔ قومیت پرستی کا خاتمہ

دنیا میں عموماً تین چیزیں بڑی سبب جنگ ملک پر حکمران رہی ہیں۔ اور ان کے دائرے سے نکلنے کی آج تک کسی نے ہمت نہیں کی **نسل، زبان، رنگ**

اسلام نے ان تینوں امتیازات کو مٹا دیا ہے اور دائرہ اسلام میں سب انسانوں کو برابر قرار دیا ہے۔ جس کی مثال ہمیں نماز میں بہت اچھی طرح ملتی ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ بندہ نواز

اسی طرح نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا

"کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی پر گورے کو کالے پر کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں مگر تقوی کی بنا پر"

حاصل کلام

مندرجہ بالا خصوصیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام انسانیت کے لیے ایک بہترین ضابطۂ حیات ہے۔ اسلام کی تعلیمات پر عمل کر کے دنیا حقیقی طور پر امن و سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے **آخری الہامی دین** ہے۔ یہ علاقائی نہیں عالمگیر ہے۔ اسلام ایک مذہب نہیں بلکہ دین ہے۔ مذہب کے پاس بہت سے سوالات کے جوابات نہیں ہوتے جبکہ اسلام کے پاس ہر سوال کا جواب ہے۔ جو انسان کی زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی اور ہدایت کی وجہ بنتا ہے۔